www.KitaboSunnat.com

۲ستاذ العلماء حضرت مولانا نور محمد صاحب
صدر مدرس جامعہ امینیہ دہلی

چہرۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پورا حلیہ مبارک تفصیل طلب ہے۔ سردست ہم آپ کے صرف "چہرۂ اقدس" کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔ مشتِ نمونہ از خروارے۔

چہرۂ اقدس گول تھا۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، آپ کا چہرہ اقدس گول شکل کا تھا۔

كَانَ مُسْتَدِيْرًا (رواہ مسلم)

تلوار کی طرح لمبا نہیں تھا بلکہ چاند جیسا گول تھا۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

قَالَ رَجُلٌ : وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ : لَا : بَلْ كَانَ مِثْلُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ (رواہ مسلم)

کسی نے کہا کہ: آپ کا چہرہ تلوار جیسا تھا، فرمایا: نہیں! جیسے سورج اور چاند (گول تھا)

رخسار نرم تھے۔ حضرت ابن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

كَانَ سَهْلَ الْخَدَّيْنِ (شمائل ترمذی)

آپ کے دونوں رخسار نرم تھے یعنی نہ پھولے ہوئے تھے نہ دبے ہوئے۔

پیشانی مبارک: كَاَنَّهٗ هُوَالسِّرَاجُ الْمُتَوَقِّدُ يَتَلَأْلَأُ (جواہر البیان وزرقانی)

گویا کہ وہ ایک روشن چراغ ہے جو چمک رہا ہے۔

اَحْسَنَ الْوَجْهِ عَظِيْمَ الْجَبْهَةِ دَقِيْقَ الْحَاجِبَيْنِ (مدارج)

حسین چہرہ، عظیم پیشانی اور باریک ابرو تھے۔

بینهما عرق يدره الغضب (ترمذی)

دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جو غصے کے وقت ابھر آتی تھی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھویں باریک تھیں۔ رأیتُ رسول اللہ صلعم .... عَظِیمَ الْجَبْھَۃِ دَقِیْقَ الْحَاجِبَیْنِ۔ (بیہقی)

مبارک آنکھیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

اَدْعَجَ الْعَیْنَیْنِ اَھْدَبُ الْاَشْفَارِ (مشکوٰۃ)

آپ کی مبارک آنکھیں سیاہ، موٹی اور پلکیں دراز تھیں۔

ناک مبارک۔ حضرت ابن ابی ہالہ فرماتے ہیں:

اَقْنَی الْعِرْنَیْنِ لَہٗ نُوْرٌ یَعْلُوْہُ (شمائل ترمذی)

ناک مبارک بلند تھی، جس پر نور چھایا ہوا تھا۔

لب مبارک۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن عباد اللہ شفتین (مواھب لدنیہ)

آپ کے لب مبارک، تمام بندگانِ خدا سے زیادہ حسین تھے۔

دانت مبارک۔ حضرت ابن ابی ہالہ فرماتے ہیں: آپ کے دانت مبارک

اَشْنَبَ مُفَلَّجُ الْاَسْنَانِ (انوار محمدیہ)

چمکیلے اور کشادہ تھے۔

کَانَ اَفْلَجَ الثَّنِیَّتَیْنِ اِذَا تَکَلَّمَ رُئِیَ کَالنُّوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الثَّنَایَا (دارمی)

آپ کے اگلے دونوں دانت کشادہ تھے، بات کرتے تو ان سے نور جھڑتا تھا۔

دہن مبارک: کان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ضَلِیْعَ الْفَمِ (شمائل)

دہن مبارک کشادہ تھا۔

لکیریں جیسے چاند کا ٹکڑا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: کہ آپ کے مبارک چہرہ کی لکیریں یوں تھیں، جیسے چاند کا ٹکڑا۔

کَانَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ تَبْرُقُ اَسَارِیْرُ وَجْھِہٖ کَاَنَّہٗ قِطْعَۃُ قَمَرٍ (مدارج نبوۃ ص۶)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسرور ہوتے تو آپ کے مبارک چہرہ کی لکیریں چمک اٹھتی تھیں گویا کہ چاند کا ٹکڑا ہے۔

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْھُہٗ حَتّٰی کَاَنَّ وَجْھَہٗ قِطْعَۃُ قَمَرٍ وَکُنَّا نَعْرِفُ ذٰلِکَ (بخاری و مسلم)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوشی میں آتے تو آپ کا مبارک چہرہ روشن ہو جاتا جیسے چاند کا ٹکڑا ہو اور ہم اس کی کیفیت پہچان جاتے تھے۔

چاند بھی چودھویں کا۔ حضرت ہمدانی صحابیہ فرماتی ہیں کہ:

حَجَجْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَھَا شَبِّھِیْہِ: قَالَتْ کَالْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ لَمْ اَرَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ (رواہ البیہقی)

میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حج کیا (راوی کہتا ہے کہ میں نے اس سے کہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شال بیان کیجیے!

انھوں نے جواب دیا کہ:

آپ کا چہرہ مبارک "چودھویں کے چاند" جیسا تھا، میں نے اس جیسا چہرہ کبھی نہیں دیکھا تھا اس سے پہلے نہ اس کے بعد۔

یَتَلَأْلَأُ وَجْھُہٗ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ لَیْلَۃَ الْبَدْرِ (شمائل)

آپ کا چہرہ یوں چمکتا تھا جیسے چودھویں کا چاند۔

تبسم۔ جب مسکراتے تو دیواریں چمک اٹھتیں۔

وَاِذَا ضَحِکَ یَتَلَأْلَأُ نُوْرُہٗ فِی الْجُدُرِ (شفا) اِذَا افْتَرَّ ضَاحِکًا افْتَرَّ عَنْ مِثْلِ سَنَا الْبَرْقِ (بیہقی) وَعَنْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ (ترمذی و شفاء)

جب تبسم فرماتے تو بجلی کی روشنی کوند جاتی اور بارش کے اولوں کی مانند سفیدی ظاہر ہوتی۔

وَرَاَیْنَا کَالنُّوْرِ یَخْرُجُ مِنْ فِیْہِ (طبرانی عن ابی قرصافہ)

ہم نے دیکھا تو یوں لگا جیسے آپ کے دہن مبارک سے نور کی کرنیں پھوٹ رہی ہوں۔

میٹھا بول اور راست گفتاری۔ پیاری آواز، میٹھا بول اور راست گفتاری آپ کی خصوصیات تھیں

اَحْسَنُ النَّاسِ صَوْتًا وَاَحْلَاھُمْ وَاَصْدَقُ النَّاسِ لَھْجَۃً (مدارج)

چہرہ مبارک میں سورج کی ضیاء۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں:

کَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِیْ فِیْ وَجْھِہٖ (احمد، بیہقی، ابن حبان، ترمذی)

گویا کہ آپ کے مبارک چہرہ میں سورج تاباں ہے۔

ایک اور روایت میں ہے۔

کَاَنَّ الشَّمْسَ تَجْرِیْ فِیْ جِھَتِہٖ (مسند احمد و ابن حبان و ابن سعد عن ابی ھریرۃ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا کہ سورج آپؐ کی پیشانی میں تاباں تھا۔

چاند سے بھی زیادہ حسین۔ حضرت جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابرو غبار سے صاف رات میں، حضورؐ کو دیکھتا اور ادھر چاند کو، مجھے آپ چاند سے بھی زیادہ حسین لگتے تھے۔

رایت فی لیلة اضحیان وعلیه حلة حمراء فجعلت انظر الیه والی القمر فاذا هو عندی احسن من القمر (شمائل ترمذی)

حق و صداقت کا مرقع۔ حضرت عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں۔

فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ (ترمذی)

جب میں نے غور سے آپؐ کے مبارک چہرہ مبارک کو دیکھا تو میں پہچان گیا کہ یہ چہرہ جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں ہو سکتا۔

گویا کہ قرآن کا ورقہ۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ، چہرۂ اقدس کیا تھا، قرآن حکیم کا ورقہ تھا۔

كَاَنَّهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ (شمائل)

نادر علمی کتابیں

ہمارے کتب خانہ میں ہر قسم کی نادر علمی کتب، درس نظامی، تفسیر و حدیث، متون و شروح، تعلیقات و حواشی، شعر و ادب، تاریخ و سیر، طب و حکمت، تصوف و اخلاق، دواوین و کلیات، عربی، فارسی، اردو کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔

اہلِ علم خدمت کا موقع دیں۔

نادر علمی کتابوں کا عظیم مرکز

سُبحانی اکیڈمی ⑲ اُردو بازار۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ